



## سوال

(204) روزے کی حالت میں تمام دن سویا رہنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص روزے کی حالت میں تمام دن سویا رہتا ہے اور صرف فرض نمازوں کے لیے بیدار ہوتا ہے (نماز پڑھ کر) پھر سو جاتا ہے تو اس کے روزے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ سوال دو حالتوں پر مشتمل ہے:

ایک حالت تو یہ ہے کہ ایک آدمی سارا دن سویا رہتا ہے اور وہ دن کو بیدار ہی نہیں ہوتا تو بے شک یہ شخص گناہ گار اور اللہ تعالیٰ کا نافرمان ہے کہ نماز کو اوقات کے مطابق ادا نہیں کرتا اور پھر باجماعت ادا نہیں کرتا کہ ترک جماعت حرام ہے اور اس سے روزے کا اجر و ثواب کم ہو جائے گا۔ اس کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی شخص محل تو بنائے مگر شہر تباہ و برباد کر دے۔ ایسے شخص کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی جناب میں توبہ کرے اور نیند سے بیدار ہو کر اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق نمازوں کو ان کے اوقات میں ادا کرے۔

دوسری حالت یہ ہے کہ آدمی دن کو سونے مگر فرض نمازوں کو ان کے اوقات میں باجماعت بھی ادا کرے تو یہ آدمی گناہ گار تو نہیں ہوگا لیکن زیادہ سونے کی وجہ سے اپنے آپ کو خیر کثیر سے محروم کرے گا، کیونکہ روزے دار کو چاہیے کہ وہ دن کے وقت نماز، ذکر الہی، دعا اور قرآن مجید کی تلاوت میں مشغول رہے تاکہ اس روزے میں بہت سی عبادتیں یکجا ہو جائیں، انسان جب روزے کی حالت میں عبادت کا لپٹنے آپ کو عادی بنالے تو اس کے لیے دیگر ایام میں بھی عبادت کرنا آسان ہو جاتا ہے اور اگر وہ روزے کی حالت میں بھی سستی، کوتاہی اور آرام پسندی کا عادی بن جائے تو دیگر ایام میں بھی اس کی یہی عادت ہوگی، روزے کی حالت میں بھی اسے عبادت اور اعمال صالحہ بہت دشوار محسوس ہوں گے۔ لہذا اس شخص کو میری نصیحت یہ ہے کہ روزے کی حالت میں سارا دن سو کر نہ گزارے بلکہ اس وقت کو غنیمت جانے اور عبادت میں گزارے۔ الحمد للہ آج کل تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں اتیر کنڈیشنرز اور اس طرح کی اور بھی بہت سی سہولتیں عطا فرما رکھی ہیں جن کی وجہ سے روزے رکھنا بہت آسان ہو گیا ہے۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتوى  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## كتاب الصيام : ج 2 صفحہ 172

[محدث فتویٰ](#)